حمد و نعت

www.ilmkidunya.com

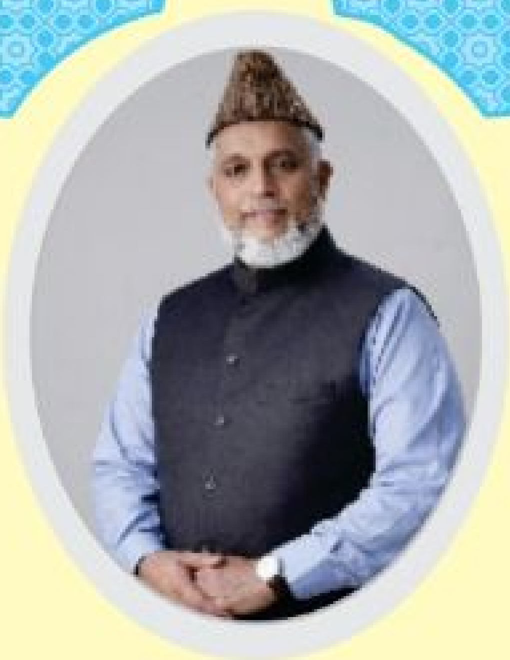

سیّد صبیح الدین رحمانی

(پیدائش ۱۹۶۵ء)

سیّد صبیح الدین رحمانی ۲۷ جون ۱۹۶۵ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ ان کے آبا و اجداد کا تعلق حیدر آباد دکن کے سادات گھرانے سے تھا۔ ان کے والد سیّد اسحاق الدین نے جامعہ کراچی میں ملازمت کی اور اسسٹنٹ کنٹرولر امتحانات کے عہدے سے سبکدوش ہوئے۔

سیّد صبیح رحمانی نعتیہ ادب کے تحقیقی، تنقیدی اور علمی جریدے ''نعت رنگ'' کے مدیر اور نعت کی تحقیق کے لیے قائم کیے گئے ادارے ''نعت ریسرچ سینٹر'' کے بانی و سیکریٹری اور مرزا غالب کی حیات و فن پر تحقیق کے لیے قائم کیے گئے ادارے ''ادارۂ یادگارِ غالب'' کے صدر ہیں۔

ان کی نعتیہ شاعری سے شغف کا سبب گھریلو ماحول اور عشقِ رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کا جذبہ اور سیرتِ رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سے گہری وابستگی ہے۔ انھوں نے نعت خوانی کا آغاز ۱۹۷۳ء میں پرائمری جماعت سے کیا۔ اسی زمانے سے سکول اور دیگر مواقع پر نعت خوانی کے مقابلوں میں شرکت یقینی ہوتی تھی۔ بعد ازاں آپ نے متعدد ممالک میں نعت خوانی کی سعادت حاصل کی جس کا سلسلہ تا حال جاری ہے۔

شعبۂ نعت میں ان کی خدمات کے اعتراف میں حکومتِ پاکستان نے آپ کو تمغائے امتیاز سے نوازا۔ آپ نعت کے شاعر ہی نہیں بلکہ نعتیہ ادب کے محقق و نقاد اور نعت خواں بھی ہیں۔ آپ کی حمد و نعت کو زندگی ہی میں شہرتِ عام حاصل ہو گئی۔

سیّد صبیح الدین رحمانی کی نعتیہ شاعری ''کلیاتِ صبیح رحمانی'' کے نام سے شائع ہو چکی ہے۔ اس کے علاوہ نعتیہ و حمدیہ ادب کی تحقیق و تنقید پر مشتمل بہت سی کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ ان کے دو نعتیہ مجموعوں ''جادۂ رحمت'' اور ''سرکار کے قدموں میں'' کے انگریزی تراجم بھی شائع ہو چکے ہیں۔ یہ دونوں ترجمے ۲۰۰۹ء میں شائع ہوئے۔ صبیح رحمانی کے نام مشاہیر کے خطوط کا ایک مجموعہ بھی ''نعت نامے'' کے عنوان سے شائع ہو چکا ہے۔

www.ilmkidunya.com

سبق : ۱

حمد

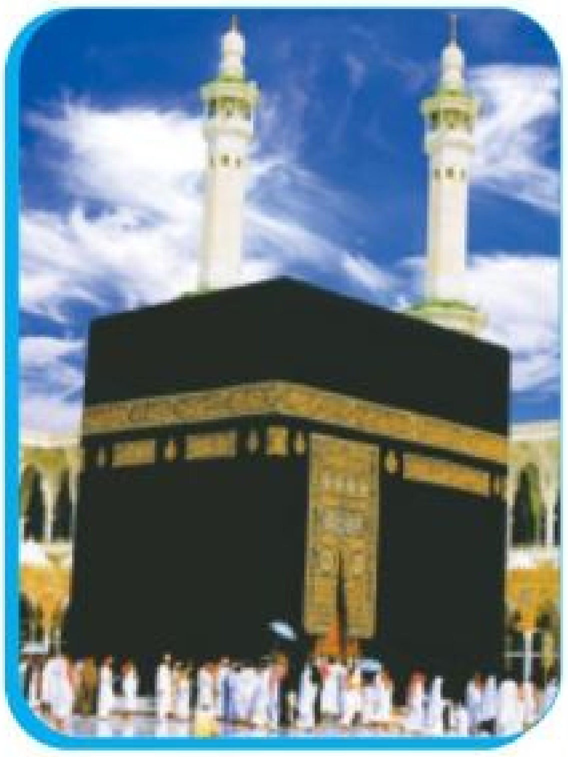

تدریسی مقاصد:

- ☆ حمد کی صنفِ سخن کا مفہوم اور اس کی خصوصیات بیان کرنا
- ☆ حمد کے مرکزی تصوّر یعنی اللہ تعالیٰ کی عظمت وجلال کو سمجھنا
- ☆ کعبہ اور حرم کی روحانی فضا اور اس کی اہمیّت کو محسوس کرنا
- ☆ مذہبی اور اخلاقی اقدار کے احترام کا جذبہ پیدا کرنا
- ☆ حمد کے فکری اور جمالیاتی پہلوؤں پر تنقیدی رائے دینا

www.ilmkidunya.com

کعبے کی رونق کعبے کا منظر ، اللہ اکبر ، اللہ اکبر
دیکھوں تو دیکھے جاؤں برابر ، اللہ اکبر ، اللہ اکبر

حمد خدا سے تر ہیں زبانیں، کانوں میں رس گھولتی ہیں اذانیں
بس اِک صدا آ رہی ہے برابر ، اللہ اکبر ، اللہ اکبر

مانگی ہیں مَیں نے جتنی دعائیں ، منظور ہوں گی، مقبول ہوں گی
میزابِ رحمت ہے میرے سر پر ، اللہ اکبر ، اللہ اکبر

یاد آگئیں جب اپنی خطائیں ، اشکوں میں ڈھلنے لگی التجائیں
رویا غلافِ کعبہ پکڑ کر ، اللہ اکبر ، اللہ اکبر

بھیجا ہے جنّت سے تجھ کو خدا نے، چُوما ہے تجھ کو خود مصطفیٰ ﷺ نے
اے سنگِ اسود تیرا مقدّر ، اللہ اکبر ، اللہ اکبر

محشر میں ہو نہ مجھے پیاس کا ڈر، ہوں مہرباں مجھ پہ ساقیِ کوثر
رب سے دعا کی زم زم کو پی کر ، اللہ اکبر ، اللہ اکبر

تیرے کرم کی کیا بات مولا، تیرے حرم کی کیا بات مولا
تا عمر کر دے آنا مقدر ، اللہ اکبر ، اللہ اکبر

مولا صبیحؔ اور کیا چاہتا ہے، بس مغفرت کی عطا چاہتا ہے
بخشش کے طالب پہ اپنا کرم کر ، اللہ اکبر ، اللہ اکبر

(سرکار کے قدموں میں)

www.ilmkidunya.com

مشق

۱۔ حمد کے متن کے مطابق درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(الف) حرمِ الٰہی میں پہنچ کر شاعر پر حیرت کیوں طاری ہے؟

(ب) اپنی خطائیں یاد آنے پر شاعر کی کیا کیفیت ہوئی؟

(ج) ''میزابِ رحمت'' سے کیا مراد ہے؟

(د) شاعر نے زم زم پی کر کیا دعا کی؟

(ہ) شاعر نے مقطع میں اپنی کس چاہت کا اظہار کیا ہے؟

۲۔ حمد کے متن کے مطابق درست جواب کا انتخاب کریں :

(الف) برابر صدا آ رہی ہے:

(i) سبحان اللہ (ii) الحمد للہ (iii) اللہ اکبر (iv) استغفر اللہ

(ب) شاعر کی التجائیں ڈھلنے لگی ہیں:

(i) جذبوں میں (ii) اشکوں میں (iii) دعاؤں میں (iv) لفظوں میں

(ج) شاعر اللہ تعالیٰ کے حضور طالب ہے:

(i) مغفرت کا (ii) عنایت کا (iii) کرم کا (iv) بخشش کا

(د) کانوں میں رس گھولتی ہیں:

(i) اذانیں (ii) دعائیں (iii) صدائیں (iv) ہوائیں

(ہ) چوما ہے تجھ کو خود مصطفیٰؐ نے، اے:

(i) رکنِ یمانی (ii) مقامِ ابراہیمؑ (iii) سنگِ اسود (iv) حجرِ اسماعیلؑ

۳۔ حمد کے مطابق درست لفظ لگا کر مصرعے مکمل کریں۔

(الف) کعبے کی رونق کعبے کا __________، اللہ اکبر، اللہ اکبر

(ب) یاد آگئیں جب اپنی خطائیں، __________ میں ڈھلنے لگی التجائیں

(ج) محشر میں ہو نہ مجھے __________ کا ڈر، ہوں مہرباں مجھ پہ ساقیِ کوثر

(د) رب سے دعا کی __________ کو پی کر، اللہ اکبر، اللہ اکبر

(ہ) حمدِ خدا سے تر ہیں __________ کانوں میں رس گھولتی ہیں ادائیں

۴۔ "سنگِ اسود" کی تلمیح کی وضاحت کریں۔ شاعر نے اس کی کیا عظمت بیان کی ہے؟ کسی مستند حوالے سے معلوم کر کے بتائیں کہ اس سلسلے میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کیا بیان ہے۔ (استادِ گرامی کی مدد بھی لی جا سکتی ہے)

۵۔ حج بیت اللہ کے حوالے سے درج ذیل الفاظ کے اصطلاحی معانی بیان کریں:

حرم، میزابِ رحمت، غلافِ کعبہ، ساقیِ کوثر

۶۔ کسی مستند ماخذ سے استفادہ کر کے آبِ زم زم کی تاریخ بیان کریں۔

۷۔ درج ذیل تراکیب کو جملوں میں استعمال کریں۔

غلافِ کعبہ، ساقیِ کوثر، سنگِ اسود

۸۔ اگر آپ نے حج یا عمرہ کی سعادت حاصل کی ہے تو اپنے تجربات و مشاہدات کی روشنی میں یا اپنے بزرگوں سے (جنھوں نے حج/عمرہ کیا ہے) پوچھ کر حج/عمرہ کی روداد اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

www.ilmkidunya.com

۹۔ درج ذیل اشعار کی تشریح کریں، مزید شعری حوالے بھی درج کریں۔

حمد خدا سے تر ہیں زبانیں، کانوں میں رَس گھولتی ہیں اذانیں
بس اک صدا آ رہی ہے برابر، اللہ اکبر، اللہ اکبر
تیرے کرم کی کیا بات مولا، تیرے حرم کی کیا بات مولا
تا عمر کر دے آنا مقدّر، اللہ اکبر، اللہ اکبر

سرگرمیاں برائے طلبہ:

☆ کسی اور شاعر کی کوئی حمد جو آپ کو بہت پسند ہو، اپنے دوستوں کو سنائیں۔

☆ حمد یہ کلام کو خوش الحانی سے پڑھنے کے مقابلے میں حصہ لیں۔

☆ مناسکِ حج کا مطالعہ کریں اور دیگر طلبہ سے اپنی معلومات کا تبادلہ کریں۔

برائے اساتذہ کرام:

☆ طلبہ سے حمد، اسلامی شاعری، مکہ مکرمہ اور خانہ کعبہ کی دینی اہمیت کے بارے میں سوال کریں۔

☆ سیّد صبیح الدین رحمانی کا مختصر تعارف کرائیں۔

☆ مشکل الفاظ کے معانی واضح کریں۔

☆ طلبہ کی توجہ حمد کے ادبی محاسن اور فکری پہلوؤں کی طرف دِلائیں۔

www.ilmkidunya.com